S_1996_10_918_919

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 6 ایس سی آر

ڈاکٹر راجیشور کمار ملہوترا اور دیگر، وغیرہ

بنام۔

میسرز لوئڈ الیکٹرک انجینئرنگ لمیٹڈ اور دیگران

20 دسمبر 1996

کے۔رامسوامی اور جی۔ٹی۔ناناوتی، جسٹسز

حکم-اپیل کنندہ کمپنی کے خلاف منظور-کی اجازت-دو افراد نے کمپنی میں اپنے زیر قبضہ متعلقہ عہدوں سے استعفی دے دیا-اس کے نتیجے میں، وہ اب کمپنی میں برقرار نہیں ہیں-مختلف گروپوں کے پاس موجود حصص مختلف اور متنوع ہیں- حالات میں تبدیلی کی وجہ سے کمپنی کے خلاف کوئی حکم نہیں دیا جا سکتا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار عدالتی: دیوانی اپیل نمبر 16989 آف 1996۔

1996 کے سی آر پی نمبر 715 میں راجستھان عدالت عالیہ کے مورخہ 24.10.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس۔جے۔سوراجی، رویندر نارائن، پی۔پی۔ترپاٹھی اور محترمہ پنیتا سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے ایچ۔این۔سالوی، منیندر سنگھ اور سندیل سیٹھی۔

مداخلت کے لیے راجو راچندرن اور سنجے کول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

مداخلت کی اجازت ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں راجستھان کی عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں، جو 24 اکتوبر 1996 کو نظر ثانی درخواست نمبر 715/96 میں دی گئی تھی۔ایک معاملہ دو افراد سے متعلق ہے، یعنی ایس ایل پی (سی) نمبر 22164 سے پیدا ہونے والی اپیل میں اپیل کنندگان، یعنی ڈاکٹر راجیشور کمار ملہوترا

اور ایس سری نواسن ۔ اس عدالت نے 26 نومبر 1996 کو مندرجہ ذیل ہدایت دی:

" جہاں تک انفرادی درخواست گزار کے خلاف حکم امتناع کا تعلق ہے، ہمیں اپیل میں کوئی بنیاد نظر نہیں آتی ۔ لیکن جہاں تک کمپنی شری سالوے کے خلاف حکم امتناع کا تعلق ہے، جواب دہندگان کی طرف سے پیش فاضل وکیل مطالبہ کرتے ہیں اور انہیں ایک ہفتے کا وقت دیا جاتا ہے کہ حکم نامے کو کس طرح تبدیل کر قابل کی ضرورت ہے ۔"

اس کے مطابق معاملہ ملتوی کر دیا گیا ۔ آج، ایس ایل پی (سی) نمبر 22769/96 سے پیدا ہونے والی اپیل میں اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل، شری سولی جے سوراب جی، یعنی کمپنی کی طرف سے دائر اپیل میں کہا گیا ہے کہ جوابی حلف نامے میں، اپیل گزار نے کہا کہ جنگلاتی دو افراد نے کمپنی میں ان کے زیر قبضہ متعلقہ عہدوں سے استعفی دے دیا ہے ۔ اس کے نتیجے میں، وہ اب کمپنی میں برقرار نہیں ہیں ۔ اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ مختلف گروپوں کے پاس موجود حصص، جیسا کہ اس معاملے میں دائر کی گئی اضافی کاغذی کتاب کے صفحہ 148 پر بیان کیا گیا ہے، مختلف اور متنوع ہیں ۔ لہذا حالات میں تبدیلی کی وجہ سے کمپنی کے خلاف کوئی حکم امتناع نہیں دیا جا سکتا ۔ ہمیں دلیل میں وقت ملتی ہے ۔ اگرچہ جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل، شری ہریش سالوے، یہ دلیل دینا چاہتے ہیں کہ بینک نے اپیل گزاروں کو اس شرط کے ساتھ قرض دیا تھا کہ دو افراد کو کمپنی میں کام جاری رکھنے کی ضرورت ہوگی ۔ لہذا، یہ دیکھنے کے لیے صرف ایک فرضی دکھاوٹ ہے کہ کمپنی کے خلاف کوئی حکم امتناع نہیں دیا گیا ہے اور عدالت عالیہ کی طرف سے دیا گیا حکم نامے کو خالی کر دیا گیا ہے ۔ ہمیں آج تک اس دلیل کا کوئی جواز نہیں ملتا ہے ۔ اگر دونوں افراد واقعی اب بھی کمپنی کے لیے کسی بھی شکل اور کسی بھی انداز میں کام کرتے ہیں، تو جواب دہندگان کے لیے مناسب راحت کے لیے ٹرائل عدالت سے رجوع کرنے کا اختیار ہے ۔ جیسا کہ آج کے حقائق ہیں، کمپنی کے خلاف عدالت عالیہ کی طرف سے دیا گیا حکم نامہ جائز نہیں ہے ۔

اپیلوں کی اجازت مذکورہ بالا آزادی کے ساتھ دی جاتی ہے ۔ کمپنی کے خلاف دیا گیا حکم امتناع تحلیل ہو گیا ہے ۔ کوئی قیمت نہیں ۔

ٹی ۔ این ۔ اے ۔

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہے

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document